بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي
مکشوفاتِ
منازلِ احسان
المعروف بہ
مقالاتِ حکمت
دارالاحسان
احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفات منازل احسانؒ

المعروف بہ

مقالات حکمت دار الاحسانؒ

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد
پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

امروز سعید جمعۃ المبارک ۲۷ شوال المکرم ۱۴۰۹ ھ

جلد شانزدھم (۱۶)

طبع ــــــــ اوّل

مطبع ــــــــ نشار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ــــــــ المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام التجافُ الصحافُ المقبول المصطفینؑ ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان　فون نمبر ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون
انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون ○ (یٰس: ۸۲)

حضرات! سچ پوچھو، مَیں چمٹا ہوں، باز نہیں رہتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۳

تیرے در کے فقیر، دونوں جہانوں سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ تیرا کرم انہیں کبھی شرمندہ ہونے نہیں دیتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۴

اُصول سب کے لیے یکساں ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۵

ذلت —— عزت کا کفارہ !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۶

قول بے عمل —— دین کا بدترین مظاہر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۷

بادشاہ کے حضور میں خاکروب کی کیا زندگی ہوتی ہے اور کیا کیف ؟ کبھی نافع ، کبھی مانع، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۸۸

مَالِکُ الْمُلْکَ   ہر شے کا وارث

یَا مَالِکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۴۸۹

جیسے پہلے بیان کیا گیا ہے اللہ کی کرسی کُل کائنات پہ محیط۔ اور "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" کے گرد ارض و سماء کی ہر شے زندہ اور قائم ہے اور کُل کائنات میں اس کا مظہر اور اس کا نشان "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہے۔   واللہ اعلم بالصواب

اہلِ فقر ـــــ کُرسی کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۹۴۹۰

ہماری شخصیت کے بھی کیا کہنے !
عجب حال سے ہمکنار !
کبھی مومن ، کبھی کافر
کبھی موحّد ، کبھی مُشرک
کبھی مخلص ، کبھی منافق
کبھی صادق ، کبھی کاذب
کبھی محسن ، کبھی حاسد

کبھی غیبت خور ، کبھی چغلخور

کبھی مال دار ، کبھی نادار

کبھی تسلیم ، کبھی تنقید

کبھی مطمئن ، کبھی منتشر

کبھی استوار ، کبھی ناپائیدار

کبھی یک سُو ، کبھی سُو بہ سُو

کبھی اُن کے در ، کبھی در بدر

کبھی سراپا راز ، کبھی کھُلی کتاب

کبھی صدّیق ، کبھی زندیق

کبھی خضرِ راہ ، کبھی گم کردہ

کبھی راہبر ، کبھی راہزن

کبھی اناالحق ، کبھی ناحق

کبھی عین دین ، کبھی دُنیاہی دُنیا

کبھی بُت شکن ، کبھی بُت پرست
کبھی کاسۂ گدائی ، کبھی تاجِ شاہی
کبھی مئے عزت سے بھرپور
کبھی عرقِ ندامت سے شرابور

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۴۹۱

حاضر و ناظر کی بارگاہ میں، بتا کوئی کس گستاخی کی جرأت کر سکتا ہے ـــ ؟

دوسرے لفظوں میں : ناپسند حرکت کرنے والے نے حاضر کو ناظر مانا ہی نہیں ۔

حاضر و ناظر کی بارگاہ میں دم مارنے کی
بھی جرأت نہیں ہوتی۔ ہو سکتی ہی نہیں
خاموش
سجدہ ریز
آنکھ تک جھپک نہیں سکتا۔
متحمل ہی نہیں !

جب تک کوئی حاضر کو ناظر نہیں مانتا،
کسی کی کوئی بھی سبیل نہ کسی کو مطمئن کر سکتی ہے
نہ مسرور۔ یہی وہ کیف ہے جسے خمار کہتے ہیں
اور اصطلاح میں اسے احسان کہتے ہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۹۲

علم و حکمت کا ہر باب لکھا جا چکا ہے، ذرّہ بھی کمی نہیں۔ جو علم تجھے سکھایا گیا ہے، اس پہ عمل کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۴۹۳

اللّٰہ ربّ العالمین کی کتاب قرآن عظیم و کریم و مجید پڑھتے ہو، لوگوں کو پڑھاتے ہو، خود باز نہیں رہتے۔ جھوٹ بولتے ہو — عجب نہیں تو کیا ہے؟ جب بھی کسی سے ملتے ہو — غائب کی غیبت کرتے ہو، چغلی کرتے ہو اور دوسروں سے حسد کرتے ہو۔ ان ہی چند منہیات کے باعث پریشان رہتے ہو۔

نہ مطمئن ہوتے ہو نہ مسرور۔

اس باب میں، مَیں اپنے ہی نفس سے ہمکلام ہوں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۴۹۴

اے، تیرے سینے میں تو سکون کا دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا رہتا تھا، سکون کی برکت سے تیرا اپنا سینہ کیوں روشن نہ ہُوا ؟

جواب دو۔

یہ "شربتِ روشن" ہے ـ اسے کیوں نہ پیا ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۴۹۵

جس مال کو تو جمع کرنے کے لیے کوشاں ہے،
دن دیکھتا ہے نہ رات، یہ کوئی مال نہیں۔
دھوون ہے۔
تو اس پر اتنی شدّت سے کیوں نظریں جمائے
ہوئے ہے؟
یہ مال تو بیوگان و مساکین کیلئے وقف و مخصوص ہے،
اسے کھانا تجھے زیب نہیں دیتا۔ قطعاً زیب
نہیں دیتا۔ کھانا تو کجا، ہاتھ لگانا بھی نہیں۔
اسے کھاکر تو کوئی کار آمد کام نہیں کرسکتا۔
ایسے کھانے کی ایسی تیسی!

یا محب یا فتیم

الحمد للحی الفتیم فالله خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۴۹۶

ہم نے چڑیوں کے لیے ایک لمبا مکان تیار کیا، کوئی بھی چڑیا اس میں نہ بسی۔
معلوم ہوا پرندے اپنی پسند کا گھونسلا آپ بناتے ہیں، کسی دوسرے کا دخل پسند نہیں کرتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۹۷

مُردے، زندوں کے منتظر رہتے ہیں۔ کب وہ آئیں اور اُن سے ملیں۔　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۸

ذکرِ دوام سے محروم ــ معصیت کا شکار

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۹۲۹۹

یہ کبھی مت بھول اور ہرگز مت بھول کہ اندھا دُھند عقیدت کی بنا پر ایک مخلص بندے کو ایک سال قید اور ایک لاکھ روپیہ جرمانہ بھگتنا پڑا۔

آئندہ کبھی ایسا مت ہو اور کبھی ایسا مت کرنا !

طریقت کی ناموس کی عظمت کو کبھی ٹھیس نہ پہنچانا اور اسکی عزت پہ کبھی حرف نہ آنے دینا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۰۰

بندوں نے بندوں کو بادشاہ مانا، اللہ کو نہیں اور یہی بندوں کی کم نصیبی ہے۔
اگر کوئی اللہ کو بادشاہ مان لیتا، علم و حکمت کے اسرار و رموز کے دریا بہا دیتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۰۱

بندے سے نہیں، اللہ سے ڈر اور یہی معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کا راز تھا

عبد و معبود کے مابین رو برو ہو کر یہ سمجھانا مقصود تھا کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں ہی بادشاہ ہوں۔ میرا کوئی شریک نہیں۔ مطلق نہیں۔ جو میں چاہتا ہوں، ہوتا ہے۔ جو نہیں چاہتا کبھی نہیں ہوتا۔ ساری مخلوقات میرے حکم کے تابع ذلیل و زبوں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال میرے قبضۂ قدرت میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔ بدوں ارادت کوئی کچھ

بھی کرنے پہ کوئی قُدرت نہیں رکھتا۔

مومن، کافر، مُشرک، منافق — اللہ ہی کی ارادت کے تابع نقل وحرکت پہ گامزن، مجبور ومحکُوم۔ اور اللہ ہی نے یہ کھیل رچائی اور بسائی ہوئی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۰۲

ناصحا او ناصحا! اگر اس دُنیا میں گناہ نہ ہوتے
کیا زندگی ہوتی!

گناہوں ہی کی بدولت زندگی نے زندگی
کو اسرار و رموز سے متعارف فرمایا۔ اللہ اللہ!
کتنا بڑا گنہ گار! اور تائب بن کر دنیا بھر کا
نامدار دیندار! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۰۳

اوئے میرے دلبر! تے تو بارہ سال کچھ نہ کھایا،
تم بارہ گھنٹے کے بھی متحمل نہیں۔ عجب نہیں تو
کیا ہے؟ شرم نہیں تو کیوں نہیں؟

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۰۴

تیرے ـــــ آگے

پیچھے

دائیں

بائیں

اوپر

نیچے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا

نُور جلوہ افروز ہے اور یہی وہ

نقشِ معظم ہے جو ہر وقت تیرے پیشِ نظر رہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۰۵

شریعت
طریقت
حقیقت اور
معرفت کا مفہوم :

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ط

یا حيّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۵۰۶

اللہ جب چاہتے ہیں، بندے کو کفر، شرک
اور نفاق سے بیزار فرما کر ایمان عنایت فرماتے ہیں

کفر، شرک اور نفاق سے دُور، دُور، دُور
رہنا مومن کی مقبول الاسلام زندگی کہلاتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۵۰۷

یا اللہ یا رحمٰن رحیم یا حیّ یا قیوم یا ذوالجلالِ
والاکرام!

تیری مخلوق میں سے جس کسی نے بھی مجھ سے ظلم و
زیادتی کی، مجھے گالی دی، بُرا بھلا کہا، غیبت کی،
چغلی کھائی، تہمت لگائی، بہتان باندھا، ہتک کی،
الزام لگایا یا جو بھی میرے خلاف کرسکتا تھا، کیا۔

یں ان سب سے درگزر کرتا ہوں اور کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کا کوئی بدلہ لینا نہیں چاہتا۔ نہ دُنیا میں اور نہ آخرت میں۔ یہ رذیل و ذلیل و کمین، اپنے آقا اپنے مولا اپنے دلبر اپنے جانی حضور اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر روحی فداہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری اُمت کا خیر خواہ، دُعا گو اور خادم ہے۔ اس کی بدولت کسی کو بھی اور کبھی بھی قسم کی کوئی تکلیف مطلق نہ پہنچے۔

یا حی یا قیوم لا الٰہ الا انت یا ارحم الراحمین

یا حی یا قیوم امین! امین!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۰۸

ایک جنگل میں بہت سے کتبے دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ صرف چند یاد ہے۔

★ بازیچہ اطفال نہیں، یہ مردوں کا اکھاڑا ہے۔

یا حی یا قیوم

★ یہاں رات کو سونا اور دن کو لوٹنا حرام ہے۔

یا حی یا قیوم

★ اس مقام پہ نہ مرنا حرام ہے نہ مرنا۔ بھاگنا حرام ہے۔

یا حی یا قیوم

★ اس مقام پہ غائب کی غیبت حرام ہے۔

یا حی یا قیوم

★ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو ایسے جلا دیتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔

یا حی یا قیوم

★ جھوٹ اس وادی میں داخل ہو سکتا ہی نہیں۔

یاحی یاقیوم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے تو (اسکی

حفاظت کرنے والا) فرشتہ اس کے جھوٹ کی بُو

سے میل بھر دُور چلا جاتا ہے۔ (ترمذی)

★ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بھیڑیے سے پوچھا!

تم نے میرے یُوسف کو کیوں گزند پہنچایا۔ ؟

بھیڑیا بولا : ۔

یاحضرت جس جنگل اندر دُنبے ہرن نسا ڈے

اسیں نمانے اوس جنگل توں جائیے دُور دراڈے

پھر پوچھا : میرے یُوسف کو کیا ہوا ؟

" سُنیے ! یاحضرت :

ہم بھیڑیے جانتے ہیں مگر چُغلی کریں تو بھیڑیوں کی
دُنیا میں چُغل خور کہلائیں اور وہ ہمارا پانی تک
بند کردیں کہ یہ چغلخور ہیں۔ شکار کرنا ہماری فطرت
ہے۔ شکار کھاتے ہیں مگر چُغلی کبھی نہیں کھاتے"

یا حیّ یا قیوم

—•*•—

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
چغلخور جنّت میں نہیں جائیں گے۔ (متفق علیہ)

★ تیرا اپنا یقین ہی ہر کمال کا منبع ہے۔

یا حیّ یا قیوم

(مجلس برخاست)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۰۹
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ
(العلق : ۱۴)
کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اُسکو دیکھتا ہے؟
یا حی یا قیوم
الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۵۱۰

"محویت محویت" کہتے تھکتے نہیں — جانتے بھی ہو **محویت** کسے کہتے ہیں۔؟
محویت کے نام کو بدنام مت کرو۔
محویت، عبد و معبود کے مابین وہ اسرار ہے جسے اگر کوئی پالیتا ہے، دنیائے دُوں کے تمام دفاتر سربمہر کرکے اسی کے کام میں محو و منہمک ہو جاتا ہے اور محویت اسے کسی بھی اور کام کا رہنے نہیں دیتی ————
شب و روز اپنے ہی کام میں مصروف رکھتی ہے اور اپنے ہی خیال میں محو۔ بندہ کی کسی تدبیر کو کارگر ہونے نہیں دیتی، اپنی ہی تدبیر کا مکلف اور اپنی ہی قدر کا مقدور بنائے رکھتی ہے۔
کوئی کچھ کہے، حقیقت یہ ہے کہ ہر فعل کی ابتدا فاعل

سے ہوتی ہے اور محبت کا فاعل مُحب نہیں،
مَحبُوب ہوتا ہے ۔ محبت کی ابتدا محبوب سے
ہوتی ہے ۔ محبوب داستانِ محبت کی ابتدا ہی نہیں
انتہا بھی ہے گویا محبت کی داستان محبوب کے
گرد گھومتی ہے، وہی اس کا محور ۔ وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۱۱

حسب و نسب اور کسب و کمال پہ موقوف نہیں،
میرے اللہ جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت کے لیے
خاص کر لیتے ہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۱۲

عبادات کا صحیح نمونہ اہلِ محبت ہی نے دیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۱۳

کوئی کیا جانے کہ توحید کسے کہتے ہیں ؟

نہ جنّت　نہ دوزخ

نہ دُنیا　نہ عقبیٰ

نہ بقا　نہ فنا

اس مقام پہ وہی وہ ہوتے ہیں ،

کوئی دوسرا نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۱۴

حب نظر بدل جاتی ہے ،
نظارہ بھی بدل جاتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۱۵

امیر المومنین مولائے علی کرم اللہ وجہہ کے پاس
دس سال تک مینڈھے کی کھال کا ایک ہی
ٹکڑا رہا۔ اسی پر آپ سوتے، اسی پر نماز ادا
کرتے اور اُسی پر اونٹ کو چارا ڈالتے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

٩٥١٦

زُہد کی ابتداء
رِندی کی انتہا یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٥١٧

بادہ خوار جہاں بھی بیٹھے،
رحمت کی گھٹائیں برسیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٥١٨

اگر تو میرا بن جائے تو

میری ہر شے تیری۔
تیری تدبیر ــــــ میری تقدیر
اور
تیرا ارادہ ــــ میرا امر

یہ رنگ میرا ہے ، کبھی اُتر نہیں سکتا
یہ روپ میرا ہے ، کبھی بگڑ نہیں سکتا
یہ مہک میری ہے ، کبھی مٹ نہیں سکتی
یہ آواز میری ہے ، کبھی دب نہیں سکتی

تُو مجھے یاد کر ، میں تجھے کروں گا
تُو تعظیم سے یاد کر ، میں تکریم سے کروں گا
تُو دعا سے یاد کر ، میں عطا سے کروں گا

تُو توبہ سے یاد کر ، میں مغفرت سے کروں گا
تُو جیسا بھی ہے ۔ مجھے یاد کر !
مَیں ۔ جیسا بھی ہوں ۔ تجھے کروں گا ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۱۹

طریقت کا مقام و منصب کبھی فنا نہیں ہوتا ،
ماضی کو حال میں زندہ رکھتا ہے ۔

*

اللہ کے برگزیدہ بندے ہر حال میں ہر وقت
محوِ کار رہتے ہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۲۰

کتاب العمل بالسنۃ :

★ —— ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کی مستند مفصل اور

★ —— عین ذکرِ الٰہی

جملہ فیوض و برکات کا منبع ، ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۲۱

کتاب العمل بالسنۃ، دُنیائے اسلام کی مستند قائم الدائم کتاب ہے۔

ہر ملک ملت کے لیے مقبول العمل ۔
ہر فرقے کے لیے یکساں مُفید ۔
کوئی بھی منکر نہیں ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۲

جو کچھ بھی اس دُنیا میں ہُوا
ہو رہا ہے
اور ہو گا ،
ارادتِ ازلی کے عین مطابق ہے
اصطلاح میں اسے توحید کہتے ہیں

توحید کا منکر پریشان

موافق ـــــــ مطمئن و مسرور۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۳

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط

جلال

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط

جمال

جلال کے ساتھ جمال لازم و ملزوم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۴

مچھلی یونس علیہ السلام کو پیٹ میں رکھنے کا شرف حاصل کیسے ہوسکتا ہے

اِس آبشار سے باہر نکل جاؤ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۲۵

مقالیدُ السمٰوٰتِ والارض

۱۔ لَآ اِلٰہَ اِلّا اللہُ
۲۔ وَاللہُ اَکۡبَرُ
۳۔ وَسُبۡحَانَ اللہِ

۴- وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

۵- وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

۶- اَلْاَوَّلُ

۷- وَالْاٰخِرُ

۸- وَالظَّاھِرُ

۹- وَالْبَاطِنُ

۱۰- یُحْیِیْ

۱۱- وَیُمِیْتُ

۱۲- بِیَدِہِ الْخَیْرُ

۱۳- وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

۱۴- وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

ارض وسما کے چودہ طبقات

اور

مقالیدُ السمٰوٰتِ والارض کے بھی چودہ
طبقات ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
خالقہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۶

مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کنجی تو ایک ہٹی کی جسے مل جائے
وہ پھولے نہیں سماتا،
زمین و آسمان کے خزانوں کی کنجیوں کے
کیا کہنے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
خالقہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۷

۱۔ شکر

۲- ادب

۳- حفاظت

شکر، عنایت کا ادب ہے۔ شکر کر

عنایت امانت ہے، امانت کی حفاظت کر

خبردار کوئی عنایت کبھی گم نہ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۸

دارالحکمت — دینِ متین کا انسب شعار

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۹

عجب منزل ہے ــــ رات کو جاگتا ہے،
دن کو سوتا ہے۔ !
دانش مندی کی حد۔

یا حیّ یا قیوم

ف : اسی طرح اُلّو
واضح ہو کہ پرندوں کی دُنیا میں اُلّو
دانشمند پرندہ کہلاتا ہے۔
بعض نے کہا کہ اُلّو کا اصل نام اللہ ہُو سے
بدلتے بدلتے اُلّو کہلانے لگا۔ واللہ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٩٥٢٠

ذکرِ دوام کی دھوم اندر ہلچل مچا دیتی ہے
اور سوتے ہوئے دل کو اُٹھنے پر مجبور کر دیتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

٩٥٢١

قدرتی حسن ——— دلفریب
مصنوعی نمائش ——— قبیح

قباحت ——— حُسن کا نظر وَٹو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۳۲

حیؔ سے ہر شے پیدا ہوئی،
قیوم سے قائم۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۳۳

ایمان لا
شفا، اللہ کی نازل کردہ مرض و بلا و وبا
پہ حاوی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۳۴

روزہ نہ رکھنے کی پشیمانی بھی ایک اُمید افزا
عبادت ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۳۵

بندوں کو شعورِ بندگی میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے در سے ملا۔ جس نے جو پایا، آپ ہی کے فیض و کرم سے پایا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۵۳۶

ہر راہب نے، ہندو ہو یا غیر، من وعن تصدیق کی :
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم جگت گرو ہیں

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۵۳۷

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

جُود و کرم سے

استقامت ——— جلال

استقامت ——— جمال

استقامت ——— کمال

زوال کوئی چیز نہیں ——— ترکِ عمل ہی کا اِصطلاحی نام زوال ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

٩٥٣٨

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پسندترین سُنّتِ مؤکدہ — سادگی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۳۹

عمرؓ و علیؓ کے نمونہ کو قیامت تک کسی کا کوئی نمونہ مات نہیں کرسکتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۴۰

ناصحا او ناصحا!
کسی کی کسی تقریر سے کسی کو کیا حاصل!
سُنا اور چل دیا۔
کسی بات کو اپنے عمل پر وارد کر۔
کوئی اپنی سنا۔
دُنیا کے دفاتر ایک سے ایک بڑھ کر
بھرے پڑے

تیری اپنی بات سے بڑھ کر کسی اور کی بات کیونکر نافع ہو سکتی ہے ؟ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۵۴۱

کسی تاجور سے میں کیا مانگتا ہوں
تیرے در کا گدا ہوں،
کرم مانگتا ہوں۔
یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۵۴۲

جو جمیع اُمور اللہ ہی کے حوالے کر کے،
ذکر و فکر میں ہمہ تن و من محو و منہمک رہے
اور ماسوا سے کوئی واسطہ نہ رکھے،
اہلِ طریقت اسے "مخلص" کہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۴۳

روح کو فنا نہیں۔ جب جسم الوجود میں مطہر ہو جاتی ہے، جس بھی روح سے چاہے، ملاقات کا شرف حاصل کر لیتی ہے۔

جب خباثت سے پاک ہوئی، پرواز سے ہمکنار ہوئی۔
میرے اللہ العلی الاعلےٰ کے فضل اور میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے کرم ہی سے مطہر ہو کر ثمر بار
ہوتی ہے، کسی اور طرح نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۴۴

سارا قرآنِ عظیم، ساری سنّتِ مطہرہ
نمونہ کی طلب گار ہے۔ قصّوں کے
انبار لگے پڑے ہیں۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔
کوئی نمونہ پیش کر۔ کائنات، باتوں کی نہیں،

نمونہ کی طلب گار ہے۔
نمونہ نہیں ــــــ گویا کچھ بھی نہیں

میدان میں اتر۔ کسی نمونے کا مظاہرہ کر۔ نمونے ہی نے تماش بینوں کو مطمئن کیا، محض باتوں کی آغوش میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔

برائی کے نمونے سے دنیا بھرپور،
کسی نیکی کا نمونہ پیش کر۔

اگر تُو کوئی بھی نمونہ پیش کرنے کا
متحمّل نہیں تو میدان سے
باہر نکل ــــــ اور

جو چاہے کرے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۴۵

وقت کا فرمان اٹل
ہوتا ہے!
ہو کر
رہتا ہے!
اور
کبھی نہیں ٹلتا!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۴۶

عزم

دریا کی روانی
طوفان کی جولانی
موجوں کی طغیانی
حق کی تلوار
مجاہد کا وار
استقامت کا مظہر
وفا کا پیکر
انسانیت کا گوہر
مردانگی کا جوہر
سرِّ دلبراں
حیاتِ جاوداں
امیرِ کارواں

اور مردانِ حق کا غیر فانی نشان ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۴۷

عزم، ملک کا نگہبان
ملت کی آن
استقامت کی شان
مداومت کی جان
حیاتِ جاوید کا ترجمان
حریمِ ناز کا رازداں
جذب و جنوں کا جلی عنوان
زندہ انسان کی پہچان

اور
غیرت کی جان ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۴۸

عَزْم۔ موت و حیات سے بے نیاز
فنا و بقا کا ہمراز
مے کدے کی بہار
رندوں کا خمار
اور میدانِ وفا کا شہسوار ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۳۹

عزم ۔ تصویرِ محبت بھی ہے ،
______ مصوّر بھی
زادِ سفر بھی ہے ،
______ رفیقِ سفر بھی
جویائے راہ بھی ہے ،
______ دانائے راہ بھی
طالبِ منزل بھی ہے ،
______ منزل نما بھی
دیدارِ محبوب بھی ہے ،
______ سراپا دید بھی
اور غازی بھی ہے ، شہید بھی۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العظیم

۹۵۵۰

عزم کی طاقت بے پایاں
حدود بے کراں
پرواز بالائے آسماں
رسائی ماورائے گماں
خود خالقِ کائنات بھی
اپنا لوح و قلم
عزمِ صمیم کی
عظیم عظمت کے
حوالے کر دیتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۵۱

اہلِ طریقت ہر ملاقات کو آخری مُلاقات تصور کیا کرتے ہیں، ان کی زندگی میں کَل نہیں ہوتا۔

کَل کا کسی کو بھی کوئی علم نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۵۵۲

مدّت سے آرزو ہے اور ایک جستجو ہے کہ یہ کافر مومن بنے۔ جس قسم کا مومن ہم چاہتے ہیں، بنتا نہیں۔ باہر مومن ہے، اندر کافر،

کافر جب کفر کی نحوست سے بیزار ہو کر ایمان کی

طرف متوجہ ہونے کا قصد کرتا ہے، عین مومن ہوتا ہے

جو کافر ایک بار مومن بن جاتا ہے،
پھر کبھی مُرتد نہیں ہوتا - اللہ کرے
ہمیں بھی یہ ایمان نصیب ہو- یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۵۳

پوری دُنیا میں سات ہوتے ہیں!
حسد سے پاک ہوتے ہیں
باہم متحد ہوتے ہیں اور معاون!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۵۴

رمضان المبارک کے روزے کا نور ہر روزہ دار پہ وارد رہتا ہے۔ کسی اور عبادت کا اسطرح نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۵۵

طب میں وبا و بلا کا کوئی علاج نہیں مگر
لِی خَمْسَةٌ اُطْفِی بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَه
اَلْمُصْطَفٰی وَ الْمُرْتَضٰی وَ ابْنَاهُمَا وَ الْفَاطِمَه

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۵۶

علق سے خلق کی نمود۔ کمال کی حد۔ یا حیُّ یا قیوم

❀

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ	پس بے شک تو قدرت رکھتا ہے
وَلَآ اَقْدِرُ	اور میں قدرت نہیں رکھتا
وَتَعْلَمُ	اور تو جانتا ہے
وَلَآ اَعْلَمُ	میں نہیں جانتا
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط	اور تو تمام پوشیدہ باتوں سے
(کتاب العمل بالسنۃ ج اول ص۱۱۲)	واقف ہے۔

❀

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا	اے اللہ! ہمیں شامل کر
مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ	اپنے ان منتخب بندوں
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ	میں جن کے چہرے اور
	اعضا روشن ہوں گے

اَلْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ ٥ جو مقبول جماعتوں میں ہوں۔

وفد عبد القیس سے روایت ہے کہ انہوں نے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے سُنا

اللّٰھُمَّ اجعلنا ...... الخ (سارے کلمات سننے کے بعد)

وفد نے پوچھا کہ یارسُول اللہ! المنتخبون سے

کیا مُراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کے صالح بندے۔

پھر پوچھا الغر المحجلون کون لوگ ہیں؟ فرمایا!

جن لوگوں کے وضو کے اعضاء سفید روشن ہوں گے

پھر عرض کیا۔ المتقبلون سے کون مُراد ہیں!

فرمایا اس سے وہ لوگ مُراد ہیں جو اس وقت

(یعنی قیامت کے دن) بطور وفد اپنے نبیؐ کی

معیت میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونگے۔

مسند امام احمد بن حنبل ج۲ کتاب العلل باب ۲ صفحہ ۹۶ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۵۷

نعمت کا نہیں، خدمت کا طالب بن

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۵۸

فرشتوں کو پیدا کیا، کام نہ بنا
خیر ہی خیر
جنات کو پیدا کیا، کام نہ بنا
شر ہی شر
انسان کو پیدا کیا، تو کام بنا
کبھی خیر، کبھی شر
خیر کا پیکر ہو تو — ملائکہ سے بہتر

شر کا مظہر ہو تو — شیاطین سے بدتر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۵۹

صبح و شام پڑھتے ہو، مانتے کیوں نہیں ؟

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پوری دعا یوں ہے (یہ پڑھا کر اور اس پر عمل کیا کر)

رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی ہے پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ ط مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ

عظیم کا۔ جو اللہ چاہے، ہوتا ہے

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا

اور جو نہ چاہے، وہ نہیں ہوتا۔ اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ ہی (کی توفیق) کے

الْعَظِيْمِ ط اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

ساتھ جو بلند عظمت والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ

ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط

علم ہر چیز پر محیط ہے (گھیرے ہیں لیے ہوئے ہے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جس نے روک رکھا ہے

اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اس کے حکم کے ساتھ

مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ رَبِّیْ

(سب کچھ ممکن ہے) ہر (زمین پر) چلنے والے کے

اٰخِذٌم بِنَاصِیَتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

شر سے اے میرے رب اسکی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے بیشک

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ

میرا رب صراطِ مستقیم پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

حضرت حسنؓ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ میں سے ایک

شخص کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر اُس سے کہا کہ اپنے گھر کو جا، وہ جل گیا ہے اس شخص نے کہا کہ میرا گھر نہیں جلا - وہ چلا گیا اور پھر آکر اُس نے اسی طرح کہا کہ تیرا گھر جل گیا ہے - اس شخص نے کہا اللہ کی قسم! میرا گھر نہیں جلا - اس صحابیؓ سے کہا گیا (عجیب بات ہے) کہ آپ کا گھر جل گیا ہے اور آپ اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کہ میرا گھر نہیں جلا! صحابیؓ نے کہا میں نے جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت کہے

ربی اللہ الذی .... الخ

تو اس کی جان میں اور عیال میں اور مال میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی (یعنی کوئی ایسی چیز جو اسے ناگوار ہو) اور بیشک میں نے آج یہ دُعا پڑھی ہے - پھر اس

صحابیؓ نے (حاضرین سے) کہا اٹھو میرے ساتھ (آؤ) سب کھڑے ہو گئے اور اس کے ساتھ چل دیے اور اس کے گھر تک پہنچے (تو دیکھا) کر (آگ سے) ارد گرد کے گھر تو جل گئے ہیں مگر اس کے گھر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا (عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص ۶۶-۶۷)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۶۰

حیّ جب قیُّوم سے ملا،
ہنس کو سچے موتیوں کا چوگ کھلایا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۶۱

دریائے ایمیزن کے پرندوں نے کبھی زمین کی سطح نہیں دیکھی۔ درخت اتنے گھنے ہوتے ہیں کہ اوپر ہی رین بسیرا کرتے، پھل پھول کھاتے، بچے پالتے اور عمر پوری کر کے مر جاتے ہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین۔
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۶۲

قدرتی مناظر حیران کن ہوتے ہیں۔

پہاڑ کی بلند و بالا چوٹی سے آبشار وکٹوریا (جنوبی افریقہ) کا منظر، قدرتی نظاروں میں ایک دلکش اور متحیر کن نظارہ پیش کرتا ہے
یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۶۴

اَحَدْ کی احدیت میں گُم ہونے کا اصطلاحی نام محویت ہے

محویت احدیت ہی کے گرد گھوما کرتی ہے

محویت کا مرکز ———— احدیت

اَحَد میں محو ہو کر محویت کہلائی

ذکر کا بُلند ترین مقام ———— محویت یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۶۴

میرے مخدوم صابرؒ صاحب کی محویت کا یہ عالم تھا کہ جب
شمس الارضؒ نماز کے وقت "الصلوٰۃ الصلوٰۃ" کہتے
تو آپ فرماتے : قیامت برپا ہوگئی ہے ۔ ؟
شمسؒ عرض کرتے : آقا ! نماز کا وقت ہوگیا ہے
آپ پھر اسی محویت میں محو ہو جاتے ۔
طریقت میں اسے محویتِ تام کہتے ہیں ۔

اور میں نماز میں
خیال آوارہ
(اللہ ! اللہ !)
کبھی مکان میں
کبھی دکان میں

جو کبھی نہیں آیا، نماز میں آتا ہے۔ یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۶۵

زُہدالانبیا حضرت فریدالدین مسعودؒ گنج شکر پاک پتنی کے گھر، حضرت مخدوم صابر صاحبؒ کی شادی کے دن، ایک دھوم مچی ہوئی تھی۔ قطب، ابدال، باراتی بن کر، صابر صاحبؒ کو سہرا باندھنے کھڑے ہوئے۔ آپؒ پر اس وقت "من تو شدم، تو من شدی" کی کیفیت طاری تھی۔ فرمانے لگے: کیسا سہرا؟ کس کا سہرا؟ کیسی شادی؟ کس کی شادی؟... اس سے زیادہ لکھنے کی بندہ میں جرأت نہیں۔

یاحیُّ یاقیُّوم الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۶۶

دشتِ کلیر کا مُسافر۔ عشق کا مردِ میداں

حق کی سیفِ بُرّاں

علم کا دریائے بے کنار

عرفان کا بحرِ ذخّار

برزخِ کبریٰ کا آفتاب

واصلِ شاہدِ بے حجاب

فقر کی تیغِ بے نیام

خود ہی مَے، خود ہی جام

واقفِ رموز و اسرار

محبوبِ حبیبِ کردگار

بہارِ گلستانِ مصطفٰےؐ

وقارِ بوستانِ مرتضٰےؑ

ہادیٔ حق آموز
آتشِ باطل سوز
تارکِ ما سویٰ
تمکین الوریٰ
فخرِ اولیاء
نازشِ اصفیاء
دلبرِ دلبراں
مایۂ چشتیاں
کمالِ فقر
جلالِ فقر
آنِ فقر
شانِ فقر
شاہبازِ کلیمر

تاجدارِ کلیر

والئ کلیر

ساقئ کلیر

صائم الدھر

قائم اللیل

گوہرِ یکتا

لعلِ فرید

مطلوبِ ما ، مقصودِ ما

دردِ ما ، درمانِ ما

سوزِ ما ، سامانِ ما

جانِ ما ، جانانِ ما

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۶۷

جمال کی جُستجو میں سر کے بل رقص کرتے ہوئے چلنا
محبّت کی دنیا میں ایک مقبول الحُب ادا
اور مایۂ ناز جنون ہے۔
محبت والے اسے جنون کی تعبیر کہتے ہیں۔
جنون ــــ محبّت کی ابتدائی منزل۔
کبھی رَدّ نہیں ہوتی۔
پا کر رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین۔
واللہ ذوالفضل العظیم

ایک بندے کے حال میں :

FULL MEDICAL BOARD

FINDING

"IT IS ALMOST IMPOSSIBLE

TO CLEAR HIM OF

RELIGIOUS INTOXICATION

AND HERMITIC LIFE.

HE IS AN INNOCENT ACCUSED".

(1945)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۵۶۹

طریقت الی اللہ میں
ساری رات جاگنا فرض
سو سکتا ہی نہیں
دن بھر جیسے چاہو، رہو
مگر بولنا نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۰

مال کا کمال ـــــ تقویٰ کا زوال

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۱

حسنات کی کمائی منہیات ہی نے کھائی۔

یا کھلے لفظوں میں :

رات دن کی کمائی

جھوٹ

غیبت

چغل

اور حسد ہی نے کھائی۔

جو منہیات سے باز آگیا

دین پر بہار بن کے چھاگیا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۷۲

نہ ماضی ، نہ مستقبل
حال ہی میں حال وارد ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۷۳

بارگاہِ قدسیہ میں کوئی غیر نہیں ہوتا،
سب کے سب عین ہوتے ہیں۔
غیر وہاں رہ سکتا ہی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۷۴

آیتِ شفا میں شفا تلاش کر
اور
وہ سورۃ فاتحہ ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۵

ایک نے کہا کہ میں نے عافیت کو تلاش کیا
اصح الصمت التام (مکمل خاموشی) میں پایا

احسان کو تلاش کیا
ذکرِ دوام میں پایا

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کو تلاش کیا،
ترکِ تام میں پایا

—✱—

فضل کو تلاش کیا،
مفلوک الحال بیوگان و مساکین (کی خدمت) میں پایا

—✱—

توحید کو تلاش کیا
رضا میں پایا

—✱—

امر کو تلاش کیا
عزم میں پایا

—✱—

فقر کو تلاش کیا
ملامت میں پایا

بالآخر توبہ کو تلاش کیا
توبۃ النصوح میں پایا
اور یہ عین حق ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۷۶

اے او طالبِ حق! تیرے آبا کی ایک بھی خصلت
تجھ میں نہیں۔ تجھ سے بڑھ کر بھی کوئی مفلوک الحال ہوگا!

---*---

وہ گزرا ہوا دور ایک بار پھر سے لوٹ کر
بزمِ کونین کی رونق بنے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۹۵۷۷

نئے قرآنِ کریم غریب عوام کو پڑھنے کے لیے تحفۃً پیش کیا کریں۔

(حاجی صاحب انبالہ والے)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۸

زندگی نے جب زندگی کے منشور کا استقبال کیا ــــــــ مسکرائی کسی اور طرح کبھی نہیں مسکراتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۹

پہلی نظر کا مشکوک کبھی بحال نہیں ہوتا،
ڈانواں ڈول رہتا ہے

مکرر: پہلی نظر کا مشکوک بھی بھلا کبھی بحال ہوا؟
ڈانواں ڈول ہی رہا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۵۸۰

جس نے کسی کو ملنا ہوتا ہے،
آتے ہی مِل لیتا ہے
اور

ایسا ملنے والا
کوئی کوئی ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۵۸۱

علی العظیم کے ساتھ
حلیم الکریم
اور
حلیم الکریم کے ساتھ
علی العظیم لازم وملزوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

دُعائے حضرت یوسف علیہ السلام جمیل اللہ

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ !
یَا کَاشِفَ کُلِّ کُرْبَۃٍ	اے ہر مصیبت کو دور کرنے والے
وَّیَا مُجِیْبَ کُلِّ دَعْوَۃٍ	اے ہر دعا کو قبول کرنے والے
وَّیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ	اور اے بگڑی بنانے والے
وَّیَا سَامِعَ کُلِّ نَجْوٰی	اور اے ہر سرگوشی کو سننے والے
وَیَا حَاضِرَ کُلِّ بَلْوٰی	اور اے ہر مصیبت میں حاضر ہونے والے
وَّیَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ	اور اے ہر اکیلے کے غمگسار
وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ	اور اے ہر بے کس کے ساتھی
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ	تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبۡحٰنَکَ	تو پاک ہے
اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ	میں ہی ظالموں میں سے ہوں
اَسۡئَلُکَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اَنۡ تَقۡذِفَ	کہ تو ڈال دے
فِیۡ قَلۡبِیۡ حُبَّکَ	میرے دل میں اپنی محبت
حَتّٰی لَا یَکُوۡنَ لِیۡ شُغۡلٌ	حتیٰ کہ نہ کوئی میرا شغل ہو
وَلَا هَمٌّ	اور نہ قصد ہو
سِوَاکَ	تیرے سوا
وَاَنۡ تَجۡعَلَ لِیۡ	اور کرے میرے لیے
مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا	میرے ہر کام میں کشادگی
وَّمَخۡرَجًا	اور (اس سے) نکلنے کی راہ
فَاِنَّکَ رَحِیۡمٌ	پس تو ہی رحم کرنے والا ہے
یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝	اے سب رحم کرنے والوں سے (بڑھ کر) رحم کرنے والے

حضرت یُوسف علیہ السلام اندھیرے کنوئیں میں ڈال دیے گئے اور سخت پریشان و مشوّش ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام ان کے پاس یہ دُعا لائے

اللّٰھم یا کاشف .... الخ قرطبیؒ نے بھی اپنی تفسیر میں قریب قریب ایسا ہی ذکر کیا ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ حضرت یُوسف علیہ السلام تین دن تک کنوئیں میں رہے اس وقت انکی عمر بارہ برس کی تھی۔ اور جب مصر کے قیدخانہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ کی عمر تیس برس تھی وہبؒ کا قول ہے کہ حضرت یُوسف علیہ السلام کو قیدخانہ میں سات سال تک رہنا پڑا مگر بعض روایتوں میں اس سے کم اور بعض میں زیادہ بھی بتایا گیا ہے۔ (نزہۃ المجالس منتخب النفائس)

(کتاب العمل بالسنۃ جلد ۲ ص ۱۸۶/۱۸۷)

۹۵۸۲

اَللّٰھُمَّ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ ط
اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْحَسَنَاتِ ط
اَللّٰھُمَّ یَا مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ ط
اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۵۸۳

رحمت سے فضل
فضل سے کرم اور
کرم — جملہ بلیّات و آفات کا حصار۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۵۸۴

خصائل کی تبلیغ کرتے تھکتے نہیں،
کسی خصلت کو اپنا کر تو دیکھ
خصائل کی بستی نہ بنا دے تو کہنا
خصلت کبھی اکیلی نہیں رہتی
نہ ہی اکیلے رہنا اسے زیب دیتا ہے
شہر بنا کر بسا کرتی ہے!

خصلت وہ ہے جس کی قرآنِ کریم اور
سنّتِ مطہرہ تصدیق کرے

تیرے پاس نہ دین نہ دُنیا، کس بل بوتے
پہ اِتراتے نہیں تھکتے؟

خصلت نمونے کی طلب گار ہے ،
کسی خصلت کا نمونہ پیش کر یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۸۵

خصلت جب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
سے فیضیاب ہو کر اکھاڑے میں اترتی ہے
دھوم مچا دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۸۶

خصلت کا جنون ہی مجنون۔
جب تک قائم نہیں کر لیتا ،

کبھی چُھپکے نہیں رہتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۸۷

ناصحا او ناصحا! ہم پانی رِڑک رہے ہیں
ساری عمر رِڑکتے رہو — اور رِڑک پانی کا پانی۔
پانی میں مکھن نہیں آتا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۸۸

کرامات نہیں، کارگزاری دیکھ
کارگزاری کے ہمراہ ہی کرامات ہوتی ہیں۔ یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

٩٥٨٩

جلال و جمال و کمال کا مظہر

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب۔٥٦)

اُمُّ العَمَل

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

٩٥٩٠

مصروفیت ــــــ زندگی کا زیور

صحت کی ضامن یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۹۱

بعض خیرات ایسی ہوتی ہیں جنہیں کرتے بھی قبول نہیں کرتے

—◄✱►—

نہ رکھ سکتے ہیں نہ موڑ

—◄✱►—

اڈرک سرِ بازار پھینک دیتے ہیں

جو چاہے ، اُٹھا لے یا حیی یا قیوم

✿

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ قَلْبِيْ

فَحُلْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَ عَمَلِهٖ ط

یا اللہ ! جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل میں

(اسی طرح) تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کے

کام میں ۔ (الحزب الاعظم ملا علی قاری / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۵۲) یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۵۹۲

اگرچہ ہماری نماز کو خشوع وخضوع حاصل نہیں ،
پھر بھی پڑھا کر
یہ نماز تیری آخری نماز ہے
اسی طرح ، ذکر میں یوں محو ہوا کر جیسے
یہ تیری آخری مجلس ہے
اسی طرح ، دَم کو ذِکر میں محو رکھا کر
جیسے یہ تیرا آخری دَم ہے
اور یہ بھی شکر کیا کر کہ اللہ رب العالمین نے
کیسی کیسی حکمت بھری پُر اسرار باتوں کو منکشف
فرمایا : یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۵۹۳

یہ قول
قلم پہ نہیں،
قلب پہ وارد و جود کر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۹۴

جس محفل میں رونقِ بزمِ کونین ﷺ کی
محفل نہیں ہوتی ـــــ نامکمل ہوتی ہے
بے کیف بھی کہیں تو بے جا نہیں

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٥٩٥

ادب کی کڑی ٹوٹنے سے پہلے فیض کی کڑی ٹوٹا کرتی ہے!

جو بھی کسی نے پایا، ادب ہی کی بدولت پایا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

٩٥٩٦

جو ہر قسم کے ثواب عذاب سے کُلیتاً بےخبر و بےنیاز ہوکر اکھاڑے میں اُترا، اُترتے ہی طریقت نے اپنی آغوش وا کردی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۵۹۷

تلاوتِ قرآن کے بغیر نماز قائم ہو سکتی ہی نہیں ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۹۸

اگر رنگا نہ گیا
رنگریز نہ کہنا

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۹۹

ادنے ٹک ٹک کر پینے والو!

بھری مجلس میں حق حق کرکے رج رج کے پیو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۰۰

بلے او جواناں !
عجیب وغریب احوال تھے !
دے بھی گیا اور لے بھی گیا
دیکھنے والے دیکھتے ہی رہ گئے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۱۱

زندگی ایک میلہ ہے، پھرتے

اور اُجڑتے کوئی دیر نہیں لگتی ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۰۲

ایک مبصرِ عالم نے کہا :

کن کن مقامات میں کیا کیا بدلتے نہیں دیکھا !
میں نے ایک مقام کو مختلف رنگوں میں بستے دیکھا
کبھی دریا بن کر بہا
کبھی شہر بن کر بسا
کبھی خیابان
کبھی بیابان
کبھی محلات
کبھی کھنڈرات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۰۳

دردِ جاناں کی محبت کا خمار
کبھی کافور نہیں ہوتا۔
ہو سکتا ہی نہیں۔
وارد ہو کر رہتا ہے۔
اہلِ محبت اسے محبت ہی کی تاثیر کہتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۰۴

ذکر الٰہی کی مجلس جب بر خاست ہونے لگتی ہے
اندھیرا چھانے لگتا ہے
مُردنی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں

کائنات کفِ دست میدان بننے لگتی ہے
ملائکہ، انس و جن، شجر و حجر ہاتھ ملنے لگتے ہیں
شیاطین انگڑائیاں لینے لگتے ہیں
اور خناس اٹھکیلیاں کرنے
لگتے ہیں، اللہ کے بندے ذکرِ الٰہی کی
مجلس کبھی برخاست نہ ہونے دیں۔ دمِ آخر تک
پوری آب و تاب سے قائم و دائم رکھا کریں
آمین ، یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرزاق
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٩٦٠٥

ایمان باللہ

اللہ کی قسم، جس کے قبضۂ قدرت میں میری

جان ہے، اَلسَّامَۃِ وَالْهَامَّۃِ (حشرات الارض)
اللہ ہی کے تابع ہیں، خودسر نہیں۔
اسی طرح شیطان۔ یا حیُّ یا قیوم

بارگاہِ قدس میں ہر مخلوق تیری عظمت کے سامنے عاجز جھکی ہوئی، حکم کی محکوم اور قدر کی مقدور۔ خیر و شر، بلا و وبا اور مرض و شفا کا خزانہ میرے اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

اگر کسی نے اس ایمان کو تسلیم نہ کیا تو کیوں کیا، گویا ــــــــــ ناقص ہے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۶۰۶

کسی کو نہیں ، ایک ربّ کو مان۔
فیض بار نہ کرے تو کہنا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۰۷

"مست مست" کہتے ہو، جانتے بھی ہو مست کسے کہتے ہیں ؟
مستی کا خمار ہستی کو یومِ حشر تک مِن وعَن مخمور رکھتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۰۸

جب تک ساقی کے ہاتھ میں ساغر و مینا نہیں ہوتا،
جذب و سلوک کی منزل میں کوئی کیف نہیں ہوتا۔
افسردہ رہتی ہے۔ ساقی ہی نے ہر منزل کو پُرکیف بنایا

یہ سب جام پیئے جا چکے، کوئی اور لا۔

اے! بتا تو سہی، تو نے کیھڑی پینی ہے؟
مے کدہ تو انواع و اقسام کی مے سے بھرا پڑا ہے!

ایک کی طرف اشارہ کر کے:
وہ —— گرد و غبار میں لپٹی ہوئی —— پہلی رو میں

مدت گزری

اسے پینے والا کوئی نہیں آیا

منتظر ہیں کوئی آئے تو پلائیں

سوچ لو ——— تیز تر ہے

ذرا سا دودھ ملا کر معتدل کرنے دو

خوب سوچ کر آیا ہوں

بنا پئے واپس نہیں جانا

یہیں ڈیرے جمانا ہے

ہوش جب مدہوش ہوئی،

ہوش ہی میں آئی - یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۰۹

باپ کوئی بھی ہو،
ساغر و مینا کے بغیر رنگ نہیں جمتا۔
پھیکا ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۰

اللہ تو ہے ہی شہ رگ کے قریب،
موت بھی شاہ رگ سے قریب تر۔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۱

ترقی کوئی شے نہیں۔
اگلا دم پچھلے سے بہتر — ترقی یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۲

إِنَّمَآ أَمْرُهٗٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (یٰسٓ، ۸۲)

جسم الوجود کی ہڈیوں، گوشت اور خون میں لپٹا ہوا امر

امرِ الٰہی

امرِ ربّی

امرِ ربّانی

امرِ سُبحانی

امرِ صمدانی

امرِ مجیدانی

امرِ احسانی

امرِ حقانی

امرِ عظیم
امرِ کریم
اسی اُمر سے ہر اُمر وارد وجود اور
یہی ـــــ ہر اُمر کی جان

ہر کسی کو بتا رہے اور سنا رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب: ۵۶)

بلا تعداد و شمار۔
لکھوکھا بار بھی کہیں تو حق۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۳

تیرے اَمر ہی نے میرے سوتے ہوتے
بخت کو جگایا اور فرمایا: قُلْ:
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب: ۵۶)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۴

امر جب ہڈی، گوشت اور خون میں متحد و متصل و مربوط ہو کر اپنے کرتب کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے قرآن کریم اور سنّتِ مطہّر کا مظہر ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

اَللّٰھُمَّ اجعَل فِی قَلبِی نُورًا	اے اللہ کر دے نور میرے دل میں
وَفِی بَصَرِی نُورًا	اور نور میری آنکھ میں
وَفِی سَمعِی نُورًا	اور نور میرے کانوں میں
وَعَن یَمِینِی نُورًا	اور نور میرے دائیں
وَعَن یَسَارِی نُورًا	اور نور میرے بائیں

وَفَوْقِیْ نُوْرًا	اور نور میرے اوپر
وَتَحْتِیْ نُوْرًا	اور نور میرے نیچے
وَاَمَامِیْ نُوْرًا	اور نور میرے آگے
وَخَلْفِیْ نُوْرًا	اور نور میرے پیچھے
وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا	اور کردے میرے لیے نور ہی نور
وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا	اور نور میری زبان میں
وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا	اور نور میرے پٹھوں میں
وَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا	اور نور میرے گوشت میں
وَفِیْ دَمِیْ نُوْرًا	اور نور میرے خون میں
وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا	اور نور میرے بالوں میں
وَفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا	اور نور میری جلد میں
وَاجْعَلْ لِّیْ نَفْسِیْ نُوْرًا	اور کر دے میری جان کو نور
وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا	اور بڑا عظمت بنا میرے لیے نور کو
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ؕ	اے اللہ! عطا کر مجھے نور

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں ایک دفعہ میں رات کو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہ گیا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (رات کو) اٹھے اور رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ پھر طہارت کی اور ہاتھ منہ دھو کر سو رہے پھر رات میں اٹھے اور مشکیزہ کے پاس جا کر اس کا منہ کھول کر اوسط درجہ کا وضو کیا نہ بالکل تھوڑے پانی سے نہ بہت زیادہ سے پھر آپؐ نماز میں مشغول ہوئے۔ (ابن عباسؓ کہتے ہیں)، میں ذرا دیر سے اٹھا تا کہ جناب رسول اللہ علیہ وسلم کہیں یہ خیال نہ فرمائیں کہ میں یہ سب باتیں دیکھ رہا تھا پھر میں وضو کر کے آپؐ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے میرا کان پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا اور پوری تیرہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپؐ لیٹ گئے

اور سو گئے حتّٰی کہ خراٹے لینے لگے۔ آپؐ سوتے میں خراٹے لیا کرتے تھے۔ پھر اتنے میں حضرت بلالؓ نے اذان دی۔ آپؐ نے صبح کی نماز (دو سنت) پڑھی اور وضو نہیں کیا اور آپؐ جو دُعا پڑھتے تھے اس میں یہ الفاظ ہوتے تھے۔ اللّٰھم اجعل...... الخ کریبؓ نے کہا بدن میں سات چیزیں ہیں (جنہیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس دُعا میں ذکر فرمایا ہے) میں نے ان کے بارے میں حضرت عباسؓ کے بیٹوں میں سے ایک سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ پٹھا اور گوشت اور خون اور بال اور کھال ہیں اور دو چیزیں ان کے علاوہ اور بیان کیں۔

(صحیح بخاری۔ ج ۲ ص ۹۳۴/۵ کتاب العمل بالسنۃ ح ۱۰۶۸/۹)

٭

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ

ہر طرح کی حمد (وشکر) اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے پیٹ

فَاَشْبَعَنِیْ وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ ۝

بھر کر کھلایا اور سیر ہو کر پانی پلایا۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور سیراب ہو کر پانی پیا پھر کہا الحمد للہ .... الخ

تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ وہ پیدائش کے دن (معصوم) تھا۔

(عمل الیوم واللیلۃ/کتاب العمل بالسنۃ، ج۳، ص۱۶)

۹۶۱۵

کفر، شرک، نفاق کا قائد : شیطان

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۶

ہر عمل توفیق کا محتاج

وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۶۱۷

بیعت کی اصل ــــ بیعتِ رضوان

بیعت کے بعد سکون کا نزول اللہ کا وہ وعدہ ہے جو کبھی خلاف نہیں ہوتا۔

جس نے بھی عزم بالجزم سے بیعت کی، سکون کا نزول ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۱۸

جو اخلاق قرآنِ کریم نے پیش کیا کوئی بھی بندہ اس پہ گزر نہیں رکھتا مگر اللہ کے پسندیدہ بندے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۱۹

ہر منزل کی ابتدا توبہ سے ہوتی ہے۔
بات بات پہ توبہ کی توفیق کا ظہور ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۰

مُرغی صرف اس انڈے کو سیتی ہے جس میں بچہ پلید ہونے کی اُمید ہو، ایسے کسی بھی انڈے کو بنا سیئے رہنے نہیں دیتی۔ جو انڈا سڑ جاتا ہے، اُسے پنجے سے اُٹھا کر دُور پھینک دیتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۱

گندے انڈے میں زندگی نہیں، گندگی ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۲

غیر معتدل آب و ہوا کے باعث انڈا سڑا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۳

دین کا معاون ـــــ اللہ کا معاون

دین کا مخالف ـــــ اللہ کا مخالف یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۴

کسی اور نظام الاوقات کے پابند کو پابندِ مت کیا کرو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۶۲۵

جس قسم کا گناہ
اسی طرح کا عذاب (جیسا سامری)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۶۲۶

مادری زبان میں کئی بار پوچھا ہے، بتاتے

کیوں نہیں ؟ آخر تم چاہتے کیا ہو ؟
اے بتا تو سہی ، تو کیا چاہتا ہے ؟

تیری قسم ! جو تُو چاہتا ہے ، وہی ہیں ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۷

جو کبھی نہیں ہرا
جو کبھی نہیں مرا
جو کبھی نہیں ترا
خود ہی بتا وہ کون ترا ہے ؟ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذو الفضل العظیم

۹۶۲۸

حیلہ جب ختم ہو جاتا ہے،
وسیلے کی باری آتی ہے

جب تک حیلہ ختم نہیں ہوتا،
وسیلہ نہیں آتا،

میرے حیلے سے زندگی بیزار
تیرے حیلے سے زندگی گلزار

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندے

وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ

کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے

مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ

میرے اوپر تیرا حکم جاری ہے میرے متعلق تیرا فیصلہ مین

قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ

عدل ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس نام کا واسطہ دیکر

هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم فرمایا یا تو نے

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ

اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا تو نے اپنی

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ

مخلوق میں سے کسی کو اسکی تعلیم دی یا اسے اپنے

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ

پاس اپنے خزانۂ غیب میں خاص کرکے رکھ لیا ہے

تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ (الْعَظِيْمَ)

کہ تو قرآنِ عظیم کو بنا دے

رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُوْرَ بَصَرِيْ

بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا

وَ شِفَاءَ صَدْرِيْ وَ جِلَاءَ

اور شفا میرے سینے کی (یعنی قلب کی) اور ازالہ میرے

حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّيْ ۝

غم کا اور دُور کرنے والا میری تشویش کا۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنج و غم میں مُبتلا ہونے پر جس شخص نے یہ دُعا کی - اللّٰھم انی عبدک ...... الخ اللہ تعالیٰ ضرور اس کا غم دور کردے گا اور اس کے رنج کو خوشی میں بدل دے گا۔

صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے لیے ضروری ہے کہ ان کلمات کو سیکھیں؟ فرمایا ہاں ہر اس شخص کے لیے، جو انہیں سُنے لائق ہے کہ وہ ان کلمات کو سیکھے۔

(ابن حبان/ کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ صـ ۲۵۳ تا ۲۵۴)

۹۶۲۹

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوحِ

رُوح ـــــــ رُوح سے متعارف

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۰

پہلا القاء روحانی ہوتا ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۱

کائنات کی سیر

سُبحانَ رَبِّیَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْم ۔ خاکی

سُبحَانَ رَبِّیَ ذِی العَرشِ الکَرِیم ـــــ نوری

سُبحَانَ رَبِّیَ ذِی العَرشِ المَجِید ـــــ ناری

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۶۳۲

اِنَّ ھٰذِہٖ تَذکِرَۃٌ ج
فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیلًا ہ (المزمل ۱۹)

*

قصد السبیل کا تذکرہ،
معروف ہو یا غیر معروف
زندہ رہتا ہے
کبھی نظر انداز نہیں ہوتا۔

صدیاں گزُریں، گزُریں

یہ ——— جُول کا توں

بہترین و عمدہ ترین سبیل:

اَلْاَدْعِیَۃُ لِمَغْفِرَۃِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہ

صلی اللہ علیہ وسلم

اس سے بہتر

یہ بندہ

کیا کرنے پہ

کیا قدرت رکھتا ہے؟

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۶۲۴

یاربّ ذوالجلال والاکرام !
تیرا یہ رذیل و ذلیل و کمین بندہ
ابوانیس محمدؐ برکت علی عفی عنہٗ بن
والدین نگاہی بخش و جنّت بی بی، درویش الوریٰ
حضرت بابا دندو شاہ (رونق افروز لبِ دریائے ستلج)
کی اولاد میں سے ہے اور شاہِ ولایت حکیم سید
امیر الحسن سہارنپوری قدس سرہ العزیز کا مرید لائق ہے،
و۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیّ یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام!
تیری قسم! میں تیری راہ میں نکلا ہوا ہوں۔ تیرے
سوا میرا کوئی کچھ نہیں لگتا اور نہ ہی میں تیرے سوا
کسی سے بھی کوئی تعلق رکھتا ہوں مگر تیرے لیے۔
و۔ اپنی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ہر حاجت کو

تیرے ہی سُپرد کرکے، قطعی سُپرد کرکے
اپنے تمام معاملات ،
دینی ہوں یا دُنیوی ،
ظاہری ہوں یا باطنی،
تیرے حوالے کرکے،
تجھی کو سونپ کر ،
مراتب ودرجات سے
کُلیتاً مستغنی وبے نیاز
اوردست بردار ہوکر ،
دین ، دنیا اور آخرت کے
تمام دقائق بند کرکے،
اور سر بمُہر کرکے ،
تیری ذاتِ قُدس کے ذکروفکر

میں ہمہ تن و من محو و منہمک ہوتا ہوں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ فَتَقَبَّلْ اَنْتَ رَبِّیْ

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی

وَالْمُرْتَضٰی وَالْمُجْتَبٰی حضرت

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

آمین　آمین　آمین

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

❁

یہ بندہ **محمد برکت علی** (ابن نگاہی بخش بن پُھلو بن حاکم بن) حضرت درویش الورٰی بابا دندو شاہ (رونق افروز لب دریائے ستلج)

کی اولاد میں سے ہے۔

میں اس امر کی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے
کے بعد میری میت کو اسی مقام پہ، جہاں میں
شب و روز
الادعیۃ لمغفرۃ امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی منزل پہ گامزن رہا، دفن کیا جائے۔ کسی اور جگہ
نہ لے جایا جائے۔
چونکہ میں اُس وقت کوئی بھی کلام نہ کر سکوں گا
اس لیے اپنی زندگی ہی میں یہ وصیت کرتا ہوں کہ
★ میری قبر اسی مقام پہ ہو جو ہماری طریقت میں
المستفیض دارالاحسان اور کیمپ
دارالاحسان کے نام سے مشہور ہے۔

★ میری قبر ذکرِ الٰہی کا مرکز ہو، تجارت گاہ نہ ہو

یا حیّ یا قیوم اسمع واستجب اللہ اکبر الاکبر

آمین آمین آمین یا حیّ یا قیوم

قدرت کی جس حکمت نے مجھے اس دار الاحسان سے رخصت فرمایا، اس کا شکریہ۔ ہجرت کے بعد عنایت کی حد کردی!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا
مُبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ
رَبُّنَا وَ یَرْضٰی

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

امروز سعید : جمعۃ المبارک

۲۷ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

۹۶۳۴

آدم کا منکر ــــــــ شیطان

طریقت کا منکر ــــــــ بے نیلِ مرام یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۵

تم سمجھتے کیوں نہیں، اللہ نے مجھ کو اور کُل کائنات کو اسم الحیّ سے پیدا کیا اور القیوم سے نقل و حرکت پہ گامزن فرمایا۔ اگر ان اسماء کو بار بار نہ کہیں تو کیوں نہ کہیں۔؟

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۶

کیا تو نے شمعِ رسالتؐ کے کسی پروانے کو دیکھا بھی ہے؟
شمعِ رسالتؐ کے پروانے جملہ منہیات سے بیزار اور
ہم منہیات سے ہمکنار۔

---*---

اپنے نفس سے :
او رے منہیات کے دلدادے! باز آ اور ابھی آ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۷

نہ کوئی اللہ کی وکالت کو مانتا ہے نہ کفالت کو،
اپنی تدبیر کو مانتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۸

محو ہے نہ منہمک
نام نہاد القابات سے ملقب یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۳۹

سُبحانَ العَزِیزِ المُقتَدِر

جب چاہے ، کسی بھی چیز کے خواص سلب کر لیتا ہے ۔

★ آگ کا کام جلانا ہے ، خلیلؑ کے لیے حکم ہُوا :

ٹھنڈی ہو جا ،

★ چھری کا کام کاٹنا ہے ، ذبیحؑ کے لیے حکم ہوا :

بال بیکا نہ کرنا

★ سورج کا کام دائم مدار پہ چلنا اور تمازت پہنچانا ہے ،

اصحابِ کہف کے لیے حکم ہوا : دائیں بائیں

سے گزر جانا اور ان کو گرمی نہ پہنچانا۔

★ ہوا کا کام راحت و سکون پہنچانا ہے،
حکم ہوا : عاد و ثمود کی بستیاں تباہ کر دے۔

★ دریا کا کام بہالے جانا ہے، قومِ موسیٰؑ کے لیے حکم ہوا :
انہیں ڈبونا نہیں،
بحفاظت پار اتارنا ہے !

★ پانی باعثِ حیات ہے، قومِ نوحؑ کے لیے حکم ہوا :
کسی کو زندہ نہ چھوڑنا !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۰

گناہ کے لیے ابھارنا بدترین گناہ ہوتا ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۴۱

اہلِ ذکر جب ستانے لگتے ہیں، شیطان و خناس و جنات اپنی مجلس قائم کر لیتے ہیں اور یہ روز ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۴۲

تیری ذاتِ قدس اور تیرے حبیبِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم کے کرم کا شکریہ ——
ہمیں مرنے جینے کا ڈھنگ بتادیا اور سکھلا دیا۔
بے حد شکریہ، لاتعداد بار شکریہ،
تا دوامِ قیام شکریہ

—◄✱►—

کش مکش دہر سے نجات —— مرنے جینے کا راز
جو مرا نہیں —— جیا بھی نہیں
جو رویا نہیں —— ہنسا بھی نہیں
رونے والے ہی نے ہنسنا سکھایا۔

—◄✱►—

ہستیٔ دہر پہ جی بھر کے رو
پھر جی بھر کے ہنس
اور یہی رونے ہنسنے کا راز ہے۔

—◄✱►—

بات بات ہنسنے والے! کبھی روئے بھی ہو؟
رونا ہی اصل ہنسنا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۳

زندگی کے ساز بدل گئے اور انداز بدل گئے۔
اوئے لک لک کر پینے والے!
سرِ بازار کھڑے ہو کر پی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۴

تمام رشتے توڑ کر ایک سے جوڑ

تیرا رشتہ ہر رشتے کو توڑ دیتا ہے۔
کسی اور طرح تجھ سے رشتہ جڑ نہیں سکتا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۵

یقین لا ——— یقین کر

میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم

ہر مرض و بلا و وبا پہ حاوی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۶

چُغل خور، غیبت خور، مُردار خور ہوتا ہے
بھانویں حج پہ حج کرے،
کبھی پاک ہو سکتا ہی نہیں
جب تک باز نہ آئے اور توبہ نہ کرے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۷

ناپاکی میں طہارت نہیں ہوتی اور طہارت
کے بغیر نماز نہیں ہوتی !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۸

اپنے نفس سے :
بہتر تو یہ تھا کہ تو
ایمان نہ لاتا
کافر بن کر زندگی
بسر کرتا !
ایمان کی عزت
پہ حرف نہ آنے دیتا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۴۹

جب خیر و شر تیری ہی طرف سے ہیں،
پھر کوئی ڈر نہیں۔

جو چاہتا ہے، کیے جا ـــ تجھے کون روک سکتا ہے؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۵۰

اللہ سے ڈرا کرو

جو تم کرتے نہیں، مت کہا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۵۱

مانگ مانگ تھکے ، پیٹ پھر بھی نہ بھرا
جُوں کا تُوں خالی

یا مجیب یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۵۲

خیرات کھائی ، زکوٰۃ کھائی
کھائے ہوئے گوشت کی کھال کھائی

بتا اور کیا چاہتے ہو؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۵۳

جو مفلوک الحال، بیوگان و مساکین نے کھانا تھا،

مَیں کھا گیا ——— مجھے کیونکر ہضم ہوتا؟

یا حیّ — یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۶۵۴

کھانے والو! اپنا پیالہ آپ صاف کرو۔
کیا تم اتنا بھی نہیں کر سکتے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۶۵۵

وقت برباد کرنے والو! وقت ہی تو زندگی کی قیمتی متاع ہے جو واہیات وخرافات کا شکار ہے۔

—— ✱ ——

زندہ وہ ہے جو زندگی کا ایک بھی دم ضائع نہ کرے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۵۶

امرِ الٰہی کُنْ فَیَکُوْن کی تفسیر ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۵۷

مُردہ ہے جو شیطان کو کبھی ہنسنے کا موقع نہ دے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٦٥٨

شیطان میرا دشمن ہے، میں نے اپنے دشمن کو دوست بنایا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر وقت مجھے ہنساتا اور بات بات پہ رُلاتا رہتا ہے

اوئے کیا ابھی تک تیرے
رُکنے کا وقت نہیں آیا؟
خوب سوچ کر:
ابھی آگیا!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۵۹

دانہ دانہ کر کے چُگ — کہیں تیری دال میں
مینگن تو نہیں ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۶۰

بار ہا بتا چکے — متوکل کسی بھی ساز و سامان
کا پابند نہیں ہوتا،
توکلتُ علی اللہ
زندگی کا سفر جاری رکھتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۶۱

توکّل راحت کا باب ہوتا ہے۔
جس توکّل میں راحت نہیں ہوتی،
کیا توکّل ہے ؟
افسردہ ! !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۹۶۶۲

خلق سے نہ ہونے کا یقین
اور
خالق سے ہونے کا یقین
اگر دل میں اُتر جائے

بات بن جائے!

اور

یہ اللہ ہی کی طرف سے عنایت

ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۶۳

غیبت غیبت کہتے تھکتے نہیں!

اگر کوئی آدم زاد،

غیبت سے

کلیتاً باز آجائے،

اُسی وقت

بشریت کا

باب کھل جائے !
کسی اور طرح کبھی کھل
سکتا ہی نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۶۴

باب

بنا بنایا ہوتا ہے،
ردّ و بدل
کی
گنجائش نہیں ہوتی !

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۶۵

سُپردِ خاک نہیں ، سُپردِ الٰہ کہا کریں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۶۶۶

ہر کسی سے !
ہر کوئی اپنی پسند کے آدمی
کو دوست رکھتا ہے
بتا ! تیری پسند کا آدمی کون ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۶۶۷

اس دُنیا میں کوئی بھی کسی کا بھی
کچھ نہیں لگتا،
مطلب ہی مطلب کا دوست
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

جس کا کسی سے بھی کوئی
مطلب نہیں، کون ہوتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۶۶۸

امر و نہی پہ اکتفا کر
شاعرانہ تخیلات بند کر

ایک شاعر نے
بینڈے کی تعریف میں کہا:

یا بوقتِ رقص، زُہرہ کا گرا ہے گھنگرو
جس کو پریاں ڈھونڈتی ہیں بن کے شبنم کو بہ کو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۶۶۹
اللہ جو کرنے کا ارادہ
کرتا ہے ہو کر رہتا ہے
کسی کے بنائے بن نہیں
سکتا، اور
کسی کے مٹائے مٹ
نہیں سکتا!
یہی
قسّامِ ازل کی
تشریح ہے
یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ ۷ ذیقعدۃ النجیب ۱۴۰۹ھ

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ ، المتوکل علی اللہ العظیم ،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۳ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر ۳۷۷۰۰